روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 15 جولائی 2010ء 2 شعبان 1431 ہجری 15 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 149

ہم راضی ہیں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بعض ایسے سوال پوچھے گئے جن کو آپؐ نے ناپسند کیا اور غصہ میں فرمایا جس کے متعلق چاہو پوچھو۔ اس پر حضرت عمرؓ دونوں گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے اور عرض کیا ہم راضی ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اسلام ہمارا دین ہے اور محمدؐ ہمارے نبی ہیں اس پر آپؐ خاموش ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب الغضب فی الموعظة وباب من برك علی ركبتيه حديث نمبر:91,90)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مولوی صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کا الہام کہ یہ شخص حق پر ہے مسیح موعود بھی ہے۔ اور اس کے ساتھ کئی متواتر خوابیں تھیں جنہوں نے مولوی صاحب موصوف کو وہ استقامت بخشی کہ آخر انہوں نے میری تصدیق کے لئے کابل کی سرزمین میں امیر کابل کے حکم سے جان دی۔ ان کو کئی مرتبہ امیر نے فہمائش کی کہ اس شخص کی بیعت اگر چھوڑ دو تو پہلے سے بھی زیادہ آپ کی عزت کی جائے گی۔ مگر انہوں نے کہا کہ میں جان کو ایمان پر مقدم نہیں رکھ سکتا۔ آخر انہوں نے اس راہ میں جان دی اور کہا کہ اس راہ میں خدا کی رضامندی کے لئے جان دینا پسند کرتا ہوں۔ تب وہ پتھروں سے سنگسار کئے گئے اور ایسی استقامت دکھلائی کہ ایک آہ بھی ان کے منہ سے نہ نکلی اور چالیس دن تک ان کی نعش پتھروں میں پڑی رہی اور پھر ایک مرید احمد نور نام نے ان کی لاش دفن کی اور بیان کیا گیا ہے کہ ان کی قبر سے اب تک مشک کی خوشبو آتی ہے۔ اور ایک بال ان کا اس جگہ پہنچایا جس سے اب تک مشک کی خوشبو آتی ہے اور ہمارے بیت الدعاء کے ایک گوشہ میں ایک شیشہ میں آویزاں ہے۔ اب ظاہر ہے کہ اگر یہ کاروبار محض ایک مفتری کا فریب تھا۔ تو شہید مرحوم کو اتنے دور دراز فاصلہ پر سے کیوں میری سچائی کے بارہ میں الہام ہوئے اور کیوں متواتر خوابیں آئیں وہ تو میرے نام سے بھی بے خبر تھے محض خدا نے ان کو میری خبر دی کہ پنجاب میں مسیح موعود پیدا ہو گیا تب انہوں نے پنجاب کی خبروں کی تفتیش شروع کی۔ اور جب یہ پتہ مل گیا کہ درحقیقت ایک شخص قادیان متعلقہ پنجاب ضلع گورداسپور میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تب سب کچھ چھوڑ کر میری طرف بھاگے اور قریباً دو ماہ یہاں رہے اور پھر واپسی پر شریر مخبروں کی مخبری سے گرفتار کئے گئے اور جب گرفتاری کے بعد کہا گیا کہ اپنی بیوی اور بچوں سے ملاقات کر لو تو کہا کہ اب مجھ کو ان کی ملاقات کی ضرورت نہیں میں ان کو خدا کے حوالہ کرتا ہوں اور جب حکم سنایا گیا کہ آپ سنگسار کئے جاؤ گے تو کہا میں چالیس دن سے زیادہ مردہ نہیں رہوں گا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ جو خدا کی کتابوں میں لکھا گیا کہ مومن مرنے سے چند روز بعد یا نہایت چالیس دن تک زندہ کیا جاتا۔ اور آسمان کی طرف اٹھایا جاتا ہے۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 210)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2010ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان سہ ماہی دوم 2010ء میں پاکستان بھر سے 825 مجالس کے 12600 انصار نے شمولیت کی۔ 3 4 0 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی ''خصوصی گریڈ اے'' میں پاس کیا۔

اول: مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب
دارالصدر شمالی انوار ربوہ

دوم: 1۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب
جوہر ٹاؤن لاہور

2۔ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب
عزیز آباد کراچی

سوم: 1۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب
گلشن اقبال غربی کراچی

2۔ مکرم میاں مجیدالرحمٰن حمید صاحب
فیصل ٹاؤن کراچی

3۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب کھاریاں

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار:

مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی
مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سیالکوٹ شہر
مکرم عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ
مکرم چوہدری اقبال حسین صاحب النور راولپنڈی
مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب فضل عمر۔ فیصل آباد
مکرم مبشر احمد کھوکھر صاحب بیت الحمد راولپنڈی
مکرم رحمت علی ظہور صاحب شالامار ٹاؤن لاہور
مکرم مسعود احمد صاحب باب الابواب شرقی ربوہ
مکرم زاہد مسعود خان صاحب دارالذکر فیصل آباد
مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشعل راہ

اپنی حاجتیں اپنے خدا کے حضور پیش کرنے والے بنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

پس ہم بہت ہی بدقسمت ہوں گے اگر ہم اللہ تعالیٰ کی اس بات پر یقین نہ کریں۔ یقین نہ کرنے والی بات ہی ہے کہ اگر ہم اس کے کہنے کے باوجود اس کا قرب نہ ڈھونڈیں، اس کو تلاش نہ کریں۔ اور رمضان میں جو فضل ہم پر اللہ تعالیٰ نے کئے ہیں ان کو بھلا دیں۔ اور ایمان میں کمزوری دکھائیں۔ اللہ نہ کرے کہ ہم میں سے کوئی بھی ایسی حرکت کرنے والا ہو۔ بلکہ ہمارے ایمانوں میں دن بدن ترقی ہو، زیادتی کے نظارے نظر آتے ہوں، ہر نیا دن ہمیں اللہ تعالیٰ کے اور قریب لانے والا دن ثابت ہو۔ اس شکر گزاری کے طور پر کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان کی برکتوں سے فیضیاب کیا، ہم مزید اس کے حضور جھکتے چلے جائیں اور اپنی تمام حاجتیں اپنے پیارے خدا کے سامنے پیش کرنے والے ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’دعا جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام نے .... فرض کی ہے اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں۔ ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے۔ دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے۔ چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رویا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔

(ایام الصلح صفحہ 14۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 672)

پھر آپ نے فرمایا: ’’دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے‘‘۔ (یعنی بندے اور خدا میں رشتہ پیدا کرتی ہے) ’’اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے .... جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن اور رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور سے بدل دیتا ہے‘‘۔

(الحکم جلد 5 نمبر 17 مورخہ 10 مئی 1901ء تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 452)

(روزنامہ الفضل 16 مارچ 2004ء)

زمانے تو گواہ رہنا کہ یہ خوں رنگ لائے گا

تجھ ہی سے استقامت چاہئے اور صبر اے مولا
نہ دیکھا تھا کبھی بھی ایسا ظلم و قہر اے مولا
مہیب اک سانحہ گزرا۔ بہت قاتل تھے کچھ لمحے
خدا کے گھر میں ہولی خون کی؟ ایسا بھی ہوتا ہے؟
خدا کے چاہنے والے خدا کو سجدہ کرتے ہوں!
پہن لیں سب ہی چولی خون کی؟ ایسا بھی ہوتا ہے؟
یہ ہوتا ہے کہ بُو بارود کی سانسوں میں رچ جائے؟
یہ ہوتا ہے کہ پل بھر میں کوئی کہرام مچ جائے؟
یہ ہوتا ہے؟ خدا کے گھر میں بندوقیں چلیں تڑ تڑ؟
ہزاروں لوگ اپنی جاں دے دیں اس جگہ مر کر!
میں اس کہرام کا ہی ایک حصہ ہوں یہ سچ جانو!
فلک بھی رو پڑا تھا اس گھڑی پیارو یہ سچ جانو!
خدا کے پیار کی نظروں نے تب تم سب کا منہ چوما
تمہارے درمیاں جب اک بھیانک زلزلہ گھوما
کبھی عرشِ بریں نے ایسا نظارہ نہیں دیکھا
ہر اک ہر دوسرے سے بڑھ کے ماہ پارہ نہیں دیکھا
ہماری آنکھ کے رستے ہمارے دل سے آیا ہے
(بیوت الذکر) میں عدو نے جو تمہارا خوں بہایا ہے
وضو تو کر چکے تھے خون سے پھر کیوں نہائے ہو
خدا نے تم کو دیکھا تم خدا کو دیکھ آئے ہو
زمانے تو گواہ رہنا کہ یہ خوں رنگ لائے گا
ہمارا صبر بولے گا کبھی ضائع نہ جائے گا
خدایا آج تو ہم اتنا روئے اتنا روئے ہیں
کسی نے کچھ نہیں کھایا نہ دو راتوں سے سوئے ہیں
ملی تم کو قیادت برملا کہتے ہیں ہم تم کو
پیا جام شہادت برملا کہتے ہیں ہم تم کو
خدا کا برگزیدہ رو دیا اموات پر جن کی
خدا کی مغفرت کے سارے ساماں ہم بھی دیکھیں گے
چمن میں آئے گی جشن بہاراں ہم بھی دیکھیں گے
تمہاری یاد کی شمع فروزاں ہم بھی دیکھیں گے
خدایا پرسش اہل ستم کرنا بہت جلدی
برا ہوتا ہے انجام جھولاں ہم بھی دیکھیں گے

ڈاکٹر ف۔ منیر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ومحترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

ارکان نماز کی حقیقت، حکمت اور افادیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔

ارکان نماز دراصل روحانی نشست و برخاست ہیں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کے روبرو کھڑا ہونا پڑتا ہے اور قیام بھی آداب خدمتگاران میں سے ہے۔ رکوع جو دوسرا حصہ ہے بتلاتا ہے کہ گویا تیاری ہے کہ وہ تعمیل حکم کو کس قدر گردن جھکاتا ہے اور سجدہ کمال آداب اور کمال تذلل اور نیستی کو جو عبادت کا مقصود ہے ظاہر کرتا ہے۔ یہ آداب اور طُرق ہیں جو خدا تعالیٰ نے بطور یادداشت کے مقرر کر دیئے ہیں اور جسم کو باطنی طریق سے حصہ دینے کی خاطر ان کو مقرر کیا ہے۔ علاوہ ازیں باطنی طریق کے اثبات کی خاطر ایک ظاہری طریق بھی رکھ دیا ہے۔ اب اگر ظاہری طریق میں (جو اندرونی اور باطنی طریق کا ایک عکس ہے) صرف نقال کی طرح نقلیں اتاری جاویں اور اسے ایک بار گراں سمجھ کر اتار پھینکنے کی کوشش کی جاوے، تو تم ہی بتاؤ اس میں کیا لذت اور حظ آسکتا ہے؟ اور جب تک لذت اور سرور نہ آئے۔ اس کی حقیقت کیونکر متحقق ہوگی اور یہ اس وقت ہوگا جبکہ روح بھی ہمہ نیستی اور تذلل تام ہو کر آستانہ الوہیت پر گرے اور جو زبان بولتی ہے، روح بھی بولے۔ اس وقت ایک سرور اور نور اور تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 104)

یادرکھو صلوٰۃ میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے۔ ایسا ہی صلوٰۃ میں منشائے الٰہی کی تصویر ہے۔ نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء و جوارح کی حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے۔ جب انسان کھڑا ہوتا ہے اور تحمید و تسبیح کرتا ہے۔ اس کا نام قیام رکھا گیا ہے۔ اب ہر ایک شخص جانتا ہے کہ حمد و ثناء کے مناسب حال قیام ہی ہے۔ بادشاہوں کے سامنے جب قصائد سنائے جاتے ہیں تو آخر کھڑے ہو کر ہی پیش کرتے ہیں۔ تو ادھر ظاہری طور پر قیام رکھا گیا ہے اور ادھر زبان سے حمد و ثنا بھی رکھی ہے۔ مطلب اس کا یہی ہے کہ روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو۔ حمد ایک بات پر قائم ہو کر کی جاتی ہے جو شخص مصدق ہو کر کسی کی تعریف کرتا ہے تو ایک رائے پر قائم ہو جاتا ہے۔ اس الحمد للہ کہنے والے کے واسطے یہ ضروری ہوا کہ وہ سچے طور پر الحمد للہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محامد کے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہوگئی، تو یہ روحانی قیام ہے۔ کیونکہ دل اس پر قائم ہو جاتا ہے اور پھر سمجھا جاتا ہے کہ وہ کھڑا ہے۔ حال کے موافق کھڑا ہو گیا تاکہ روحانی قیام نصیب ہو۔

پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں۔ تو اس کے حضور جھکتے ہیں۔ عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے رکوع کرے۔ پس سبحان ربی العظیم زبان سے کہا اور حال سے جھکنا دکھایا۔

یہ اس قول کے ساتھ حال دکھایا۔ پھر تیسرا قول ہے۔ سبحان ربی الاعلیٰ۔ اعلیٰ افعل تفضیل ہے۔ یہ بالذات سجدہ کو چاہتا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ حالی تصویر سجدہ میں گرنا ہے۔ اس اقرار کے مناسب حال ہیئت فی الفور اختیار کر لی۔

اس قال کے ساتھ تین حال جسمانی ہیں۔ ایک تصویر اس کے آگے پیش کی گئی ہر ایک قسم کا قیام بھی کیا گیا ہے۔ زبان جو جسم کا ٹکڑا ہے۔ اس نے بھی کہا اور وہ شامل ہوگئی۔

تیسری چیز اور ہے وہ اگر شامل نہ ہو تو نماز نہیں ہوتی۔ وہ کیا ہے؟ وہ قلب ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ قلب کا قیام ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر کر کے دیکھے کہ درحقیقت وہ حمد بھی کرتا ہے اور کھڑا بھی ہے اور روح بھی کھڑا ہوا حمد کرتا ہے جسم ہی نہیں بلکہ روح بھی کھڑا ہے اور جب سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو دیکھے کہ اتنا ہی نہیں کہ صرف عظمت کا اقرار ہی کیا ہے نہیں بلکہ ساتھ ہی جھکا بھی ہے اور اس کے ساتھ ہی روح بھی جھک گیا ہے۔ پھر تیسری نظر میں خدا کے حضور سجدہ میں گرا ہے۔ اس کی علوشان کو ملاحظہ میں لا کر اس کے ساتھ ہی دیکھے کہ روح بھی الوہیت کے آستانہ پر گری ہوئی ہے۔ غرض یہ حالت جب تک پیدا نہ ہولے۔ اس وقت تک مطمئن نہ ہو کیونکہ یقیمون الصلوٰۃ کے معنی یہی ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 288,287)

چاہئے کہ نماز کی جس قدر جسمانی صورتیں ہیں ان سب کے ساتھ دل بھی ویسے ہی تابع ہو۔ اگر جسمانی طور پر کھڑے ہو تو دل بھی خدا کی اطاعت کے لئے ویسے ہی کھڑا ہو۔ اگر جھکو تو دل بھی ویسے ہی جھکے۔ اگر سجدہ کرو تو دل بھی ویسے ہی سجدہ کرے۔ دل کا سجدہ یہ ہے کہ کسی حال میں خدا کو نہ چھوڑے جب یہ حالت ہوگی تو گناہ دور ہونے شروع ہو جاویں گے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 590,589)

روح اور جسم کا باہم خدا تعالیٰ نے ایک تعلق رکھا ہوا ہے اور جسم کا اثر روح پر پڑتا ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص تکلف سے رونا چاہے تو آخر اس کو رونا آ ہی جائے گا اور ایسا ہی جو تکلف سے ہنسنا چاہے اسے ہنسی آ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر نماز کی جس قدر حالتیں جسم پر وارد ہوتی ہیں۔ مثلاً کھڑا ہونا یا رکوع کرنا۔ اس کے ساتھ ہی روح پر بھی اثر پڑتا ہے اور جس قدر جسم میں نیازمندی کی حالت دکھاتا ہے۔ اسی قدر روح میں پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ خدا نرے سجدہ کو قبول نہیں کرتا۔ مگر سجدہ کو روح کے ساتھ ایک تعلق ہے۔ اس لئے نماز میں آخری مقام سجدہ کا ہے۔ جب انسان نیازمندی کے انتہائی مقام پر پہنچتا ہے تو اس وقت وہ سجدہ ہی کرنا چاہتا ہے۔ جانوروں تک میں بھی یہ حالت مشاہدہ کی جاتی ہے۔ کتے بھی جب اپنے مالک سے محبت کرتے ہیں تو آ کر اس کے پاؤں پر اپنا سر رکھ دیتے ہیں اور اپنی محبت کے تعلق کا اظہار سجدہ کی صورت میں کرتے ہیں۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ جسم کو روح کے ساتھ خاص تعلق ہے ایسا ہی روح کی حالتوں کا اثر جسم پر نمودار ہو جاتا ہے جب روح غمناک ہو تو جسم پر بھی اس کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اور آنسو اور پژمردگی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر روح اور جسم کا باہم تعلق نہیں تو ایسا کیوں ہوتا ہے؟ دوران خون بھی قلب کا ایک کام ہے مگر اس میں بھی شک نہیں کہ قلب آبپاشی جسم کے لئے ایک انجن ہے۔ اس کے بسط اور قبض سے سب کچھ ہوتا ہے۔

غرض جسمانی اور روحانی سلسلے دونو برابر چلتے ہیں۔ روح میں جب عاجزی پیدا ہو جاتی ہے پھر جسم میں بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب روح میں واقع میں عاجزی اور نیازمندی ہو تو جسم میں اس کے آثار خودبخود ظاہر ہو جاتے ہیں اور ایسا ہی جسم پر ایک الگ اثر پڑتا ہے تو روح بھی اس سے متاثر ہو ہی جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے حضور نماز میں کھڑے ہو تو چاہئے کہ اپنے وجود سے عاجزی اور ارادت مندی کا اظہار کرو۔ اگرچہ اس وقت یہ ایک قسم کا نفاق ہوتا ہے۔ مگر رفتہ رفتہ اس کا اثر دائمی ہو جاتا ہے اور واقعی روح میں وہ نیازمندی اور فروتنی پیدا ہونے لگتی ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 697,696)

اور یہ جو پہلے میں نے بیان کیا ہے قیام، رکوع اور سجود کے متعلق، اس میں انسانی تضرع کی ہیئت کا نقشہ دکھایا گیا ہے۔ پہلے قیام کرتا ہے۔ جب اس پر ترقی کرتا ہے تو پھر رکوع کرتا ہے اور جب بالکل فنا ہو جاتا ہے تو پھر سجدہ میں گر پڑتا ہے۔ میں جو کچھ کہتا ہوں صرف تقلید اور رسم کے طور پر نہیں بلکہ اپنے تجربہ سے کہتا ہوں بلکہ ہر کوئی اس کو اس طرح پر پڑھ کر اور آزما کر دیکھ لے۔ اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً کھڑے ہو جاؤ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو کیونکہ یقیناً خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے انسان کو نکالتا ہے وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو مددگار ہو سکے۔ بہت ہی ناقص ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو وہ وکیل، طبیب یا اور لوگوں کی طرف تو رجوع کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ مومن وہ ہے جو سب سے اول خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 96,95)

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

حضرت مسیح موعود کے تین اہم کام

حضرت مسیح موعود کی بعثت بعض خاص کاموں کی انجام دہی کے لئے مقدر کی گئی ہے۔

چنانچہ آپ کی بعثت کا پہلا مقصد دین حق کی سچائی کو کل عالم پر ظاہر و ثابت کرنا ہے تا دنیا کی ساری اقوام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حجت تمام ہو جائے۔ اسی امر کی طرف اشارہ تھا کہ مسیح کے دم سے کافر مریں گے۔ یعنی کسی تیر و تلوار سے نہیں بلکہ اس کے دلائلِ بینہ اور براہینِ قاطعہ کی رو سے وہ ہلاک کئے جائیں گے۔

مسیح موعود کا دوسرا کام دینِ حق کو بعد میں داخل ہونے والی غلطیوں اور الحاقاتِ بے جا سے منزّہ کر کے وہ تعلیم جو روح اور راستی سے بھری ہوئی ہے خلق اللہ کے سامنے رکھنا ہے۔ یعنی دینِ حق میں کی جانے والی نئی نئی تشریحات کو الگ کر کے دین کے صحیح اور اصلی چہرہ کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔

مسیح موعود کا تیسرا کام یہ ہے کہ ایمانی نور دنیا کی تمام قوموں کے مستعد دلوں کو بخشنا اور منافقوں کو مخلصوں سے الگ کر دکھانا۔ یعنی دلائل و براہین کے ذریعہ تمام اقوام کے مستعد دلوں اور نیک فطرت لوگوں کو نورِ ایمان سے منور کرنا۔ تا حق و باطل اور اخلاص و نفاق میں فرق ظاہر ہو جائے۔

اس سلسلہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”یہ تینوں کام خدائے تعالیٰ نے اس عاجز کے سپرد کئے ہیں۔ اور حقیقت میں ابتدا سے یہی مقرر ہے کہ مسیح اپنے وقت کا مجدد ہوگا اور اعلیٰ درجہ کی تجدید کی خدمت خدائے تعالیٰ اس سے لے گا۔ اور یہ تینوں امور وہ ہیں جو خدائے تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے جو اس عاجز کے ذریعہ سے ظہور میں آویں سو وہ اپنے ارادہ کو پورا کرے گا اور اپنے بندہ کا مددگار رہوگا۔“

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 ص 131-132)

اللہ تعالیٰ ہمیں مسیح موعود کے ان تینوں کاموں کی انجام دہی کے لئے آپ کا معاون و مددگار اور کامیاب سپاہی بنا دے۔ آمین

مکرم عبدالسمیع خان صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ریٹائرڈ)

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر

ماسٹر بشارت احمد صاحب ولد چراغ دین صاحب 15 نومبر 2009ء کو لندن میں لمبی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔

1954ء میں میٹرک کا امتحان عارفوالہ سے پاس کرنے کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر میں داخل ہونے کے لئے ربوہ آئے۔ اس وقت سے ان کی میرے ساتھ شناسائی تھی۔ میں نے بھی اسی سال فرسٹ ایئر میں تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ لیا تھا۔

فروری 1955ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیمار ہوگئے۔ دعا کی غرض سے سب محلّہ جات میں اعلان ہوا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے بشارت صاحب مجھے ساتھ لے کر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضور کی خیریت دریافت کرنے کے لئے بڑی بے چینی میں پہنچے۔ بیت المبارک میں نماز عشاء میں بڑی تضرع سے حضور کی شفایابی کے لئے دعا میں شریک ہوئے۔ اس سے خلافت سے پیار اور عشق نظر آتا ہے۔ آپ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے۔ سکول کی ضلعی سطح پر کاموں کے سلسلہ میں جھنگ کے سفر کے دوران بھی رات قیام ہوتا تھا تو نماز تہجد ضرور ادا کرتے۔ سر پر ہمیشہ ٹوپی رکھتے تھے۔

ربوہ میں ایف اے کا امتحان دینے کے بعد واپس عارفوالہ چلے گئے۔ ایف۔اے۔سی۔ٹی کرنے کے بعد یکم ستمبر 1960ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تقرر ہوا۔ چھٹی ساتویں کلاس کو انگریزی پڑھانا ان کے ذمہ تھا۔ اس وقت انگریزی چھٹی کلاس سے شروع ہوتی تھی ان سے پڑھا ہوا طالبعلم اگلی جماعتوں میں انگریزی پڑھنے میں دقت محسوس نہ کرتا تھا۔

دوران ملازمت آپ نے بی اے بی ایڈ اور ایم اے بھی کیا اور پھر ترقی کر کے بی اے بی ایڈ کی آسامی پر منتقل ہوگئے۔

ملک حبیب الرحمان صاحب جب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تھے تو انہوں نے آپ کو علاوہ تدریسی کام کے دفتر میں کلرک صاحبان کی معاونت کے لئے بھی مقرر کیا۔ اس دوران آپ نے مالی معاملات میں خوب مہارت حاصل کرلی۔ سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ بھی ان کو مقرر کیا گیا۔ نہایت شفقت کے ساتھ بچوں کے معاملات طے کرتے اور بچوں کی تربیت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے تھے۔ سکول قومیائے جانے کے بعد گورنمنٹ کی طرز پر دفتری معاملات چلانے پڑے تو مکرم بشارت احمد صاحب نے خوب مہارت سے سارے معاملات طے کئے۔ ایک دفعہ ڈی سی او آفس کے ایک کلرک نے مجھے بتایا کہ میں جب لالیاں سکول میں تھا تو میں نے سارا دفتری کام بشارت صاحب سے ہی سیکھا۔ ان کے ہوتے ہوئے کسی اور کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہتی تھی۔

اسی طرح ایک ہیڈ ماسٹر صاحب جو قومیائے جانے کے بعد یہاں فرائض انجام دیتے رہے انہوں نے بتایا کہ بشارت صاحب کے ہوتے ہوئے مجھے دفتری کام کی کوئی فکر نہیں ہوتی تھی۔ آپ کی اپنی حسن کارکردگی اور اخلاق کی وجہ سے غیر از جماعت ہیڈ ماسٹر صاحبان بھی آپ کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکتے تھے۔

ربوہ میں رہائش کو نعمت سمجھتے تھے۔ ربوہ سے باہر ملازمت کو پسند نہ کرتے تھے۔ دینی خدمت کا موقعہ کبھی ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات میں بڑی دلجمعی کے ساتھ ڈیوٹی دیتے رہے۔ جلسہ سالانہ میں مہمان نوازی کی ڈیوٹی بھی بڑی ذمہ داری سے ادا کرتے رہے۔ دسمبر 1995ء میں ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد وقف جدید میں آنریری طور پر کام کرتے رہے۔ پنشن کیس یا سروس بک کا کام بلامعاوضہ کرتے رہے۔ اپنے ساتھی مرحوم اساتذہ کے بچوں کے ساتھ نہایت شفقت سے پیش آتے رہے۔

آپ کے والد صاحب 1973ء میں وفات پاگئے تھے۔ آپ نے اپنے بہن بھائیوں کی پرورش میں نمایاں کردار ادا کیا، ان کی ہر طرح سے مدد کی۔ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے برسرروزگار ہیں۔ تقریباً ہر سال اپنے بیٹے مکرم وجاہت احمد صاحب کے پاس لندن جاتے۔ زندگی کے آخری ایام بھی لندن میں ہی گزارے۔ حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نافع الناس وجود کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت پیشہ خواتین

یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے ایک سروے کے مطابق ملازمت پیشہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ تحمل مزاج اور تعاون کرنے والی ہوتی ہیں۔ سروے میں بتایا گیا ہے کہ عورتیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی اور محبت سے پیش آتی ہیں۔ ملازمت پیشہ خواتین وقت کی پابندی کے ساتھ ساتھ دوران کار وقت بھی ضائع نہیں کرتیں، شاید اس لئے کہ وہ گھر اور ملازمت کے مابین وقت اور توانائی کی تقسیم بہت بہتر انداز میں کر رہی ہوتی ہیں۔

مرسلہ: مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب

گلوکوما یعنی کالاموتیا کا تعارف

نقصانات، علامات، احتیاطی تدابیر اور علاج

گلوکومایا کالاموتیا کیا ہے

گلوکوما، جسے مقامی زبان میں کالاموتیا یا کالا پانی بھی کہتے ہیں، آنکھ کے اندرونی دباؤ کے بڑھنے سے پیدا ہونے والی ایک بیماری ہے۔ یہ بیماری آنکھ کے بصری عصب (Optic nerve) کو بتدریج نقصان دیتی ہوئی مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ بصری عصب (Optic nerve) پردۂ چشم (Retina) پر بننے والی شبیہ کو دماغ تک منتقل کرتی ہے۔ اس کے نقصان کی صورت میں نظر آہستہ آہستہ کم ہوتی ہوئی مستقل ختم ہوجاتی ہے۔

کالاموتیا کا نقصان اور بچاؤ

1۔ کالاموتیا ساری دنیا میں اندھے پن کی دوسری سب سے بڑی وجہ ہے۔ اس وقت دنیا میں 70 لاکھ کے قریب لوگ اس بیماری کی وجہ سے اندھے ہیں اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2020ء تک یہ تعداد بڑھ کر ایک کروڑ بیس لاکھ افراد تک ہوسکتی ہے۔ پاکستان میں بھی یہ اندھے پن کی ایک بڑی وجہ ہے۔

2۔ بدقسمتی سے کالاموتیا کے شروع ہونے کی کوئی واضح علامت نہیں ہوتی یہاں تک کہ بیماری آخری درجہ میں داخل ہو جاتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں بھی جہاں پر لوگ زیادہ تعلیم یافتہ ہیں اور صحت کی بہتر سہولتیں میسر ہیں 50 فیصد سے زیادہ لوگوں کو اپنی بیماری تک کا علم نہیں ہوتا۔ ترقی پذیر ممالک میں یہ شرح 90 فیصد تک ہوسکتی ہے۔ اس لئے اس بیماری کو ''نظر کا چھپا دشمن'' کہہ سکتے ہیں۔

3۔ کالاموتیا میں نظر کو جو نقصان ہوتا ہے وہ مستقل ہوتا ہے اور وہ کسی بھی طریقے سے واپس نہیں ہوسکتا۔ نظر کے بچاؤ کا واحد طریقہ اس کی ابتدائی مرحلے میں مکمل تشخیص اور علاج ہے جو ساری زندگی جاری رکھنا پڑتا ہے۔

کن لوگوں کو ہوسکتا ہے؟

1۔ ان لوگوں کو جن کی آنکھ کا اندرونی دباؤ زیادہ ہو۔
2۔ خاندان میں گلوکوما ر کالاموتیا کی بیماری ہو۔
3۔ ذیابیطس کے مریض۔
4۔ بلڈ پریشر کے مریض۔
5۔ نزدیک نظری (Myopia) کے مریض
6۔ بعید نظری (Hypermetropia) کے مریض۔
7۔ آدھے سر کے درد (Migrain) کے مریض۔
8۔ سٹیرائڈز (Steroids) کا آنکھ میں خاص طور پر اور عمومی استعمال۔
9۔ ان مریضوں کو جن کو آنکھ کے دیگر امراض ہوں۔
10۔ آنکھ میں چوٹ لگنا۔

کالاموتیا کی علامات

1۔ عام طور پر اس کی کوئی خاص علامت نہیں ہوتی تاآنکہ مرض آنکھ کی 50 فیصد سے زیادہ نظر کو متاثر کردے۔
2۔ مریض کی نظر بتدریج کم ہو۔
3۔ روشنی کے گرد رنگین ہالے نظر آنا۔
4۔ جلدی جلدی قریب کے لئے نظر کا چشمہ بدلنا۔
5۔ اندھیرے ماحول سے نظر کی جلدی سے مطابقت نہ ہونا۔
6۔ آنکھ اور سر میں مستقل درد ہونا۔
7۔ آنکھ اور سر میں اچانک درد ہونا اور اس کے ساتھ نظر کم ہونا۔

احتیاطی تدابیر

1۔ آنکھ کی ہر بیماری کا علاج مستند ماہر سے کرائیں۔
2۔ آنکھ کی دوائیں ماہر امراض چشم کے مشورے سے مخصوص مدت تک استعمال کریں۔
3۔ آنکھ میں سٹیرائڈز (Steroids) کا غیر ضروری استعمال نہ کریں اور جب کریں تو ماہر امراض چشم سے آنکھ کے دباؤ کے چیک کرنے پر اصرار کریں۔
4۔ وہ تمام لوگ جن کو گلوکوما ر کالاموتیا ہونے کا زیادہ امکان ہے اپنی آنکھ کا معائنہ امراض چشم کے ماہر سے وقتاً فوقتاً کراتے رہیں۔
5۔ 40 سال کی عمر کے بعد سال میں ایک مرتبہ ضرور اپنی آنکھوں کا معائنہ کرائیں۔
6۔ بیماری ہونے کی صورت میں علاج میں کوئی غفلت نہ برتیں۔

کالاموتیا کا علاج

کالاموتیا کا علاج زیادہ تر بذریعہ دوا کیا جاتا ہے جس کا مقصد آنکھ کے اندرونی دباؤ کو کم کرنا ہے۔

اس کے علاوہ لیزر اور آپریشن کے ذریعے بھی علاج کیا جاسکتا ہے۔

گلوکوما ر کالاموتیا کا علاج ایک مسلسل عمل ہے۔

آنکھ کا اندرونی دباؤ اگر دوائیوں یا آپریشن کے ذریعے کنٹرول ہو بھی جائے تو بھی آنکھ کا معائنہ ساری زندگی کرانا چاہئے۔

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب

تندرستی ہزار نعمت ہے

انسانی جسم کی ساخت، توانائی کی فراہمی، صفائی کا نظام اور خلیات کی ماہیئت

اچھی صحت ایک بڑی نعمت ہے۔ انسانی جسم کی ساخت اور بناوٹ نیز اس کی کارکردگی کے متعلق کچھ تحریر کر رہا ہوں تا کہ صحت کو برقرار رکھنے کے اصول سمجھ آسکیں۔ سائنس کے ان اصولوں نے موجودہ زمانے میں بہت ترقی کی ہے اور اچھی صحت برقرار رکھنے میں ان اصولوں سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

انسانی جسم کی ساخت

انسانی جسم ایک خوبصورت تخلیق ہے۔ جسم کے اندر ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوتا ہے۔ ہڈیاں سخت اور مضبوط ہوتی ہیں لیکن بہت سے چھوٹے اور بڑے ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہونے کی وجہ سے مڑنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ بعض ہڈیاں لمبی ہوتی ہیں اور بعض چھوٹی۔ لمبی ہڈیاں ٹانگوں اور بازوؤں میں ہوتی ہیں۔ جہاں بھی دو ہڈیاں ایک دوسرے سے ملتی ہیں وہاں پر ایک جوڑ بن جاتا ہے۔

جوڑ بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض جوڑ تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہاں پر ہڈیاں خوب حرکت کرتی ہیں جیسا کہ کندھے کا جوڑ ہے۔ کندھے کے جوڑ میں ہر قسم کی حرکت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح ران کا جوڑ ہے۔ اس میں بھی کافی حرکت ممکن ہے۔ اس کے مقابلے میں گھٹنوں اور کہنیوں کے جوڑ ہیں جن میں نسبتاً کم حرکت ہوتی ہے۔ پھر کلائیوں، ٹخنوں، ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کے جوڑوں میں بھی کافی حرکت ہو سکتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی سر کے نیچے گردن سے لے کر کچی تک پھیلی ہوئی ہے اور چھوٹے چھوٹے مہروں سے بنی ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں بھی کافی حرکت ممکن ہے۔ بعض جوڑوں میں بالکل حرکت نہیں ہوتی جیسے کھوپڑی کی ہڈیوں کے جوڑ ہیں۔

جوڑوں کو حرکت دینے کے لئے پٹھوں کا ایک مربوط نظام ہوتا ہے جو ہڈیوں کے گرد لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اور سکڑنے اور پھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ حرکت کرنے والی ہڈیوں کے سروں پر مائع سے بھری ہوئی جھلیاں (synovial membranes) اور چپنی ہڈیاں (cartilages) ہوتی ہیں جو جوڑوں کی حرکت کو آسان اور درد کے بغیر کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ البتہ جوڑوں کی مضبوطی کے لئے دھاگوں اور رسیوں (ligaments) کی طرح کی چیزیں جوڑوں کے گرد لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ غرض اعلیٰ درجہ کے اس نظام کی وجہ سے انسان چلتا پھرتا ہے، دوڑتا بھاگتا ہے، ناچتا کودتا ہے۔ اس نظام میں خرابی کی وجہ سے بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں اور انسان چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔

سب جانتے ہیں کہ ہڈیوں کے اندر گودا (bone marrow) ہوتا ہے لیکن یہ گودا کیا کام کرتا ہے اس بات کا پتہ کم لوگوں کو ہے۔ ہڈیوں کا گودا خون بنانے کی فیکٹری ہوتی ہے اور یہاں انسانی جسم کو تندرست رکھنے والا خون پیدا ہوتا ہے۔

جسم کے باہر ایک مضبوط جلد قلعے کی فصیل کی طرح جسم کی حفاظت کرتی ہے۔ اس فصیل میں دروازے بھی ہوتے ہیں اور محافظ اور پہریدار بھی حفاظت کے لئے موجود ہوتے ہیں۔

انسانی جسم میں توانائی کی فراہمی

اس تمام نظام کو چلانے کے لئے توانائی کی ضرورت ہے۔ یہ توانائی کہاں سے آتی ہے؟ یہ تو سب جانتے ہیں کہ جسم کو توانائی غذا سے حاصل ہوتی ہے لیکن جسم میں یہ غذا کیسے توانائی فراہم کرتی ہے؟ یہ اب ہم بیان کریں گے۔

انسان منہ کے ذریعے سے کھاتا پیتا ہے۔ پھر یہ غذا خوراک کی نالی کے ذریعے معدہ میں پہنچتی ہے اور وہاں سے چھوٹی اور بڑی آنتوں سے ہوتی ہوئی فضلے کی صورت میں جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ اسی دوران میں یہ غذا اپنے اجزاء میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ اس عمل کو غذا کا ہضم ہونا کہا جاتا ہے۔

ہضم ہونے کے بعد غذا خون میں جذب ہوتی ہے۔ پھر یہ تمام خون جگر میں سے گزرتا ہوا دل میں پہنچتا ہے۔ اس خون کے علاوہ جسم کے باقی حصوں سے بھی خون (venous blood) دل کی طرف واپس آ رہا ہوتا ہے۔ یہ تمام خون دل کی دائیں جانب جمع ہو جاتا ہے اور جب دل دھڑکتا ہے تو اس کو پھیپھڑوں میں پمپ کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں میں یہ خون ایک باریک جھلی میں پھیل جاتا ہے جس کے ایک طرف یہ خون اور دوسری طرف ہوا ہوتی ہے جو باہر کی فضا میں سے سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں پہنچتی ہے۔ اس مقام پر خون صاف ہوتا ہے۔ خون کی آلودگی جو کاربن ڈائی آکسائیڈ کی شکل میں ہوتی ہے وہ خون سے خارج ہو کر باہر کی طرف چلی جاتی ہے اور باہر سے آکسیجن خون کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ یہ خون اسی طرح گردش کرتا ہوا دل میں واپس لوٹ آتا ہے لیکن اس دفعہ یہ دل کے بائیں جانب جمع ہوتا ہے۔ دل کے دائیں اور بائیں حصوں کے درمیان پردے (septum) ہوتے ہیں۔ دل جب دھڑکتا ہے تو اس کا بائیں حصے کا خون نالیوں (arteries) کے ذریعے سے جسم کے ہر حصے تک پہنچتا ہے۔ یہ خون دل، دماغ، پھیپھڑے، گردے، جگر، آنتوں، عضلات، ہڈیوں، جلد اور جسم کے ذرہ ذرہ میں پہنچتا ہے اور اپنے ساتھ آکسیجن اور غذا لے کر آتا ہے۔ اس وقت تک غذا جسم کے استعمال کے قابل ہو چکی ہوتی ہے اور اس کے ہر ذرہ کو توانائی مہیا کرتی ہے۔

توانائی فراہم کرنے کے لئے قدرت نے تمام دنیا میں کاربن کے عنصر کو استعمال کیا ہے۔ جب ایک ماں کسی گاؤں میں لکڑیاں جلا کر روٹی پکاتی ہے تو وہ آگ کی توانائی حاصل کرنے کے لئے کاربن کو ہی استعمال کرتی ہے یا جب کوئلے کی انگیٹھی دہکائی جاتی ہے یا پٹرول سے موٹر کا انجن چلتا ہے یا ڈیزل سے ریل گاڑی کا انجن چلتا ہے تو وہی کاربن جلتا ہے اور آکسیجن کے ساتھ مل کر کاربن ڈائی آکسائیڈ بناتا ہے اور ساتھ ہی توانائی فراہم کرتا ہے۔ انسانی جسم کا ایندھن گلوکوز ہے۔ اس میں کاربن کے چھ ایٹم ہوتے ہیں جو آکسیجن کے ساتھ مل کر کاربن ڈائی آکسائیڈ بناتے ہیں اور توانائی مہیا کرتے ہیں۔ یہ دونوں چیزیں یعنی گلوکوز اور آکسیجن خون (arterial blood) کے ذریعے سے جسم کے ہر حصے تک پہنچ کر اس کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ توانائی کی ضرورت پوری ہونے کے ساتھ ہی آکسیجن استعمال ہو کر کم ہو جاتی ہے اور گلوکوز بھی کم ہو جاتی ہے جبکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ اس عمل کے بعد خارج ہوتی ہے اور خون میں جذب ہو جاتی ہے۔ یہ خون (venous blood) دل کی طرف اپنی حرکت جاری رکھتا ہے اور دوران خون کا وہی چکر پھر سے شروع ہو جاتا ہے۔ ایک تندرست انسان میں خون کی ایسی گردش دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ ایک منٹ میں ستر بار ہوتی ہے۔

جگر کا کام

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جگر کیا کام کرتا ہے؟ جگر کے متعلق لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہے اس لئے جگر کے کام کے متعلق کچھ بتانا ضروری ہے۔ جگر ایک قسم کا فلٹر ہے جس میں سے آنتوں میں سے خون میں جذب ہونے والی تمام چیزیں گزرتی ہیں۔ تمام زہریلے مواد دور کئے جاتے ہیں، بہت سے نئے اجزاء بنائے جاتے ہیں، کچھ چیزیں سٹور کر لی جاتی ہیں اور کچھ چیزیں جیسے گلوکوز اپنی اصلی حالت میں آگے دل کی طرف روانہ کر دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر نظام ہضم میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جگر ایک صفراوی مادہ (bile) تیار کر کے آنتوں میں ڈالتا ہے جو غذا کو تحلیل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ غذا کو تحلیل کرنے میں بعض اور مادے (enzymes) بھی مدد دیتے ہیں۔ یہ مادے لعاب دہن، معدہ، آنتوں اور لبلبے (pancreas) میں تیار ہو کر آنتوں میں غذا کے ساتھ مل جاتے ہیں اور اس کو مختلف اجزاء میں تحلیل کر دیتے ہیں۔

لبلبہ کا ایک اہم کام

یہاں مناسب ہوگا اگر ہم لبلبے کے ایک اور اہم کام کی نشاندہی کریں۔ لبلبہ ایک بہت اہم ہارمون (hormone) انسولین بھی بناتا ہے اور اس کو براہ راست خون میں داخل کر دیتا ہے۔ یہ ہارمون خون میں گلوکوز کی سطح کو توازن میں رکھنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آنتوں میں سے جب گلوکوز جذب ہو کر خون کے ذریعے لبلبے تک پہنچتی ہے تو خون میں اسکی مقدار کے مطابق انسولین پیدا ہو کر گلوکوز کی سطح کو برقرار رکھتی ہے اور صحت کو قائم رکھتی ہے۔ اس نظام میں خرابی کی وجہ سے ذیابیطس کی بیماری ہو جاتی ہے۔

جسم میں غدود اور ان کے افعال

جسم میں اور بھی ایسے غدود ہوتے ہیں جو براہ راست اپنے ہارمون خون میں داخل کرتے ہیں۔ ان کو انگریزی میں (ductless endocrine glands) کہتے ہیں۔ ان میں سے دو بہت اہم غدود گردن میں پائے جاتے ہیں ان کو تھائیرائیڈ (thyroid) اور پیراتھائیرائیڈ (parathyroid) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بھی جسم میں بہت اہم کام کرتے ہیں جو بعد میں بیان کیا جائے گا۔ سینے میں ایک غدود تھائمس (thymus) کے نام سے ہوتا ہے۔ پیٹ میں کئی غدود ہیں۔ لبلبے کا ذکر آ چکا ہے۔ اس کے علاوہ جگر، معدہ، گردے اور آنتیں بھی بعض ہارمون خارج کرتے ہیں لیکن ایک اہم غدود سپرا رینل (supra renal) کے نام سے موسوم ہے جو بہت سے ہارمون خون میں ملاتا ہے۔ پھر عورتوں میں بیضہ دانی (ovary) اور آدمیوں میں خصیے (testicles) بھی انڈوکرائن غدود کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان تمام غدودوں کے کاموں کو کنٹرول کرنے کیلئے ایک بہت طاقتور غدود سر کی کھوپڑی کے اندر انسانی دماغ کے بیچ میں ہوتا ہے اور اس کا نام پچوٹری گلینڈ (pituitary gland) ہے۔ یہ تمام انڈوکرائن غدودوں کا سردار ہے۔ اس میں سے نکلنے والے ہارمون جسم کے دوسرے غدودوں کے کاموں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انہیں کم یا زیادہ کرتے ہیں۔ پچوٹری گلینڈ کا دماغ سے کنکشن ہے اور دماغ براہ راست اس غدود کے کام کو اور اس ذریعے سے تمام غدودوں کے کاموں کو متاثر کرتا ہے۔

دماغ حیرت انگیز کمپیوٹر

دماغ جسم کا ایک اہم عضو ہے اور وہ جسم کے ہر ذرے سے اپنی رگوں (nerves) کے ذریعے سے جڑا ہوا ہے اور جس طرح خون جسم کے ہر ذرے تک پہنچتا ہے اسی طرح یہ رگیں بھی وہاں پہنچتی ہیں اور برقی رو کے ذریعے سے اپنا پیغام پہنچاتی ہیں۔ پاؤں پر ہر چیونٹی کے رینگنے کا، ہر سوئی کے چبھنے کا، انگارے کی تپش کا، انگلی کی حرکت کا، غرض ہر حرکت و سکون کی

اطلاع دماغ کو بجلی کی تیزی کی مانند ہوتی ہے۔ دماغ کے کئی حصے ہیں جو سر کی کھوپڑی سے لے کر حرام مغز تک پھیلے ہوئے ہیں۔ بہت سی رگیں (nerves) ان میں سے نکلتی ہیں اور وہ پٹھوں (muscles) کو حرکت دیتی ہیں۔ جبکہ کچھ دوسری رگیں بھی ہیں جو دیکھنے، سننے، چھونے اور دیگر حواس کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ دماغ کے کچھ حصے چلنے پھرنے، بھاگنے دوڑنے اور توازن کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ پھر یادداشت اور دماغ کے اعلیٰ کاموں کے لئے بھی علیحدہ علیحدہ حصے ہوتے ہیں۔ دماغ انسانی جسم کا حیرت انگیز کمپیوٹر ہے جو انواع و اقسام کے کام سرانجام دیتا ہے۔ یہ دل، پھیپھڑوں، معدہ، آنتوں، گردوں، پٹھوں، جلد، جسم کا درجۂ حرارت وغیرہ ہر کام (function) پر اثر انداز ہوتا ہے۔

غرض انسانی جسم ایک مربوط نظام ہے جس میں ایک چیز دوسری چیز سے جڑی ہوئی ہے اور ایک حسین توازن برقرار رہتا ہے۔ جب بھی یہ توازن قائم نہیں رہتا تو انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

حفاظت اور صفائی کا نظام

ہر کھانا جو انسان کھاتا ہے اس میں کچھ حصہ تو مفید ہوتا ہے لیکن کچھ حصہ مضر صحت بھی ہوتا ہے اور جسم کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسے زہریلے مادوں سے جسم کو بچانے کے لئے ایک تو جگر کام کرتا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ دوسرے پھیپھڑے (lungs) ہیں جو کاربن ڈائی آکسائڈ کو جسم سے خارج کرتے ہیں اور تیسرے نمبر پر گردے ہیں۔ یہ جسم میں سے ہر مضر صحت اجزا کو خارج کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گردے ایک چھلنی کی مانند ساخت رکھتے ہیں۔ خون جب گردوں میں سے گزرتا ہے تو اس کے تمام وہ اجزاء جو محلول کی شکل میں ہوتے ہیں چھن کر اور علیحدہ ہو کر گردے کی نالیوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ نالیاں ان تمام اجزا کو جذب کر کے دوبارہ خون میں داخل کر دیتی ہیں۔ ہر ضروری چیز جیسے پانی، گلوکوز، نمک وغیرہ فوراً جذب ہو جاتا ہے جبکہ زہریلی چیزیں جیسے یوریا جذب نہیں ہوتا بلکہ پیشاب کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ بعض دوسری زہریلی اشیاء آنتوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے خارج ہوتی ہیں۔ غرض یہ بھی ایک مربوط نظام ہے جو انسانی صحت کے لئے کام کرتا رہتا ہے۔

انسانی جسم کو چاروں اطراف سے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ہوا میں جراثیم ہوتے ہیں۔ زہریلی گیسیں ہوتی ہیں۔ دھواں اور دھول مٹی کے ذرات ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پھولوں کے پولنز (pollens) اور دوسرے مضر صحت نباتاتی چیزیں ہوتی ہیں۔ پینے کے پانی میں بھی اسی طرح جراثیم اور زہریلی چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ کھانے کی چیزوں میں بھی جراثیم اور زہریلی چیزوں سے جسم کا واسطہ پڑتا ہے۔ جلد پر بھی ان گنت قسم کے جراثیم اور غلاظتیں حملہ کرتی رہتی ہیں۔ ان تمام دشمنوں سے جسم کیسے بچتا ہے؟

جراثیم سے بچاؤ میں خون کا اہم کردار

جراثیم سے بچاؤ میں خون اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خون کے سفید ذرات (leucocytes) سپاہیوں کی طرح جسم کے دفاع کے لئے لڑتے اور مرتے ہیں۔ دوسری قسم کے سفید ذرات (lymphocytes) زہروں کا تریاق (antibodies) بناتے ہیں۔ خون میں پہلے سے موجود انٹی باڈیز داخل ہونے والے زہروں اور جراثیم کو غیر مؤثر بناتی ہیں۔ تیسری قسم کے سفید ذرات (platelets) چوٹ لگنے کی صورت میں جسم سے خون کے اخراج کو روکنے کے لئے کام کرتے ہیں۔ خون کے ذرات کے علاوہ بھی اس کے بہت سے دوسرے اجزاء بھی حفاظت کے نظام میں مصروف عمل ہیں۔ غرض خون ہر جہت سے دفاع کا اہم کام سرانجام دیتا ہے۔ دوران خون کے ذریعے زہریلے مادے جگر، گردے، آنتوں، پھیپھڑوں اور جلد وغیرہ تک پہنچ کر جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ جلد اور جسم کے اعضاء کی اندرونی جھلی (mucous membrane) قلعے کی ایک مضبوط فصیل کی طرح حفاظت کرتی ہے اور اس میں کئی قسم کے انتظامات مضر جراثیم سے بچاؤ کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح سانس کی نالیوں کی جھلیاں (mucous membranes) جن کا بیرونی فضا سے رابطہ ہے ان میں بھی حفاظت کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔ ان میں ایسے برش ہوتے ہیں جو غلاظتوں، مٹی دھول، دھوئیں کے چھوٹے چھوٹے ذرات اور جراثیم کو مسلسل حرکت سے باہر کی طرف دھکیلتے رہتے ہیں۔

ہر وائرس (virus) یا بیکٹیریا (bacteria) اور اسی قسم کا جراثیم یا کوئی اور پروٹین (protein) یا مالیکیول (molecule) جب پہلی بار جسم میں داخل ہوتا ہے تو

جسم کا دماغی نظام

جسم کا دفاعی نظام (immune system) اس کا جائزہ لیتا ہے اور اس کی ساخت کو یادداشت میں محفوظ کر لیتا ہے۔ اس کے بعد اس کے خلاف دفاع کا نظام حرکت میں آ جاتا ہے اور چند دنوں میں اس کے خطرے کو دور کرنے کے لئے انٹی باڈی تیار ہو جاتی ہے اور بیماری کے قلع قمع کرنے کا انتظام کر دیا جاتا ہے۔ اگر وہی جراثیم کئی سال کے بعد پھر جسم پر حملہ کرے تو یہ نظام فوراً حرکت میں آ کر اس کو مار دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چیچک کی بیماری اور بعض اور بہت سی دوسری بیماریاں صرف ایک ہی دفعہ جسم پر حملہ کرتی ہیں اور دوبارہ نہیں کرتیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ حفاظتی ٹیکے اور دوائیوں کے قطرے وغیرہ جو بیماریوں کی روک تھام کے لئے رائج ہوئے ہیں وہ کام کرتے ہیں۔ ان حفاظتی اقدامات کے نتیجہ میں بہت سی بیماریاں ختم ہو گئی ہیں اور بعض کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس نظام کے متعلق بہت ریسرچ ہو رہی ہے اور نئی نئی دریافتیں سامنے آ رہی ہیں۔

خلیات کی ماہیئت

انسانی جسم کے اعضاء کے اس مختصر تذکرہ کے بعد اب ہم ان بنیادی اینٹوں کا ذکر کریں گے جن سے یہ اعضاء تشکیل پاتے ہیں۔ انہیں ہم خلیات یا سیلز (cells) کہتے ہیں۔ یہ تمام خلیات بے شمار اقسام کے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیمنٹ کے ذریعے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور جس طرح بعض مکانوں کی تعمیر اینٹوں سے، بعض کی پتھروں سے اور بعض کی بلاکوں سے ہوتی ہے اور انہیں ایک دوسرے سے جوڑنے کے لئے کبھی مٹی، کبھی گارہ، کبھی چونا، کبھی ریت، کبھی سیمنٹ اور کبھی لوہا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق عمارت کی ماہیئت بدلتی چلی جاتی ہے۔ بالکل اسی طرح انسانی جسم کی ساخت میں بھی ان خلیات کو جوڑنے کے لئے مختلف قسم کے سیمنٹ استعمال ہوتے ہیں اور کبھی تو یہ پانی کی طرح سیال ہوتے ہیں جیسے کہ خون میں، اور کبھی یہ لوہے کی طرح سخت ہوتے ہیں جیسے کہ ہڈیوں میں، اور کبھی اس کی ماہیئت ان کے بین بین مختلف اعضاء کی ساخت کے مطابق ہوتی ہے۔

جیسا کہ بیان ہو چکا ہے کہ خلیات کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں جو مختلف کام سرانجام دیتے ہیں لیکن ان تمام خلیات میں چند اقدار مشترک ہوتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ ہر خلیہ میں ایک نظام ہوتا ہے جس کا ایک مرکز ہوتا ہے۔ اس مرکز کو ہم نیوکلیس (nucleus) کہتے ہیں۔ اس مرکز کے گرد جو علاقہ ہوتا ہے اسے ہم سائٹو پلازم (cytoplasm) کہتے ہیں۔ اس کے باہر ایک فصیل ہوتی ہے جسے ہم سیل ممبرین (cell membrane) کہتے ہیں۔ اس فصیل میں کئی دروازے ہوتے ہیں۔ اس فصیل کے اندر پورا شہر آباد ہوتا ہے جس میں نقل و حمل کا نظام ہوتا ہے۔ سڑکیں اور راستے اور نہریں بہتی ہیں جن پر غذا اور آکسیجن اندر کی طرف سفر کرتی ہے نیز فضلات اور غلاظتیں باہر کی طرف جاتی ہیں۔ بجلی اور توانائی نیز مختلف قسم کے کیمیکل بنانے کے کارخانے ہوتے ہیں۔ غرض اس شہر کو زندہ اور فعال رکھنے کا تمام انتظام موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ باہر کی دنیا یعنی دوسرے خلیات اور اعضاء سے رابطے کے ذرائع بھی موجود ہوتے ہیں۔ اس انتظام پر غور کر کے انسانی عقل ورطہ حیرت میں ڈوب جاتی ہے کہ ایک خلیے کے اندر ایک شہر آباد ہے جس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لئے صانع حقیقی نے ہر سہولت کو فراہم کر دیا ہے۔

خلیات میں تقسیم ہونے کی صلاحیت

ایک اور قدر مشترک یہ ہے کہ ان خلیات میں تقسیم ہونے کی صلاحیت ہوتی ہے یعنی ایک خلیہ تقسیم ہو کر ایک سے زیادہ خلیے بنا سکتا ہے۔ یہ صلاحیت بہت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سے نشوونما (growth) اور مرمت (repair) میں مدد ملتی ہے۔ اس کام میں مرکز یعنی نیوکلیس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نیوکلیس، کروموسومز (chromosomes) کے جڑنے سے بنا ہوتا ہے اور ہر جاندار کے لئے کروموسومز کی تعداد مخصوص ہوتی ہے اور یہ جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ انسان میں کروموسومز کی تعداد 46 ہے جس سے 23 جوڑے بنتے ہیں۔ تقسیم کے وقت یہ جوڑے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور خلیہ تقسیم ہو کر پورا کا پورا نیا خلیہ بن جاتا ہے جو ہر لحاظ سے پہلے خلیے کی طرح کا ہوتا ہے اور کروموسومز کی تعداد بھی 46 ہی ہوتی ہے۔ اس تقسیم کے علاوہ ایک تقسیم اور بھی ہوتی ہے جس میں تقسیم کے بعد نئے خلیے میں کروموسومز کی تعداد آدھی یعنی 23 رہ جاتی ہے۔ ایسی تقسیم عورتوں میں بیضہ دانی (ovary) اور مردوں میں خصیہ (testis) میں ہوتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں انڈے اور منی کے کیڑے بن جاتے ہیں جن کی تخلیق پر نسل انسانی کی بقاء کا انحصار ہے۔

پھر خلیات بھی مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اکثر تو ایسے ہوتے ہیں جو تقسیم ہو کر اپنی ہی قسم کے دوسرے خلیات کو جنم دیتے ہیں لیکن بعض خلیات ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نئی نئی قسم کے دوسرے خلیات تشکیل پا جاتے ہیں۔ چنانچہ خون کے بعض خلیے اور اسی طرح ماں کے پیٹ میں پلنے والے بچے کے خلیات اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس علم کو سمجھنے کی سائنس بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور ممکن ہے کہ مستقبل میں اس سائنس کے ذریعے سے علاج کی نئی نئی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔

اس تمام نظام پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی جسم ایک پوری کائنات ہے جس میں لاتعداد کرّے خلیات کی شکل میں ہیں۔ ہر کرّے کے لئے خوراک اور زندہ رکھنے کی تمام ضروریات فراہم کی جاتی ہیں اور یہ ایک مربوط نظام ہے۔ ہر خلیہ زندہ رہتا ہے اور مرتا ہے اور اپنی مثل پیدا کرتا جاتا ہے۔ اسے خون میں آکسیجن بھی ملتی ہے اور غذا بھی ملتی ہے۔ اس تک تمام نمکیات، وٹامنز، ہارمونز نیز ضرورت کی ہر چیز پہنچتی رہتی ہے اور مرکزی نظام ان ضروریات کے پورا ہونے یا نہ ہونے سے باخبر رہتا ہے۔

۞......۞......۞

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103143 میں راشدہ بیگ

زوجہ مرزا مولود بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 47 گرام اندازاً مالیتی -/134000 روپے (3) طلائی زیور (بریسلٹ) اندازاً مالیتی -/170 سٹرلنگ پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بیگ گواہ شد نمبر 1 قریشی فیروز محی الدین گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد

مسل نمبر 103144 میں
Razia Sultana Ahmad

زوجہ Mohammad Ahmad Aftab A.M قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/10,000 (Deutch Mark) (2) طلائی زیور وزنی 16 تولے اندازاً مالیتی -/524320 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Razia S Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naeem Tahir گواہ شد نمبر 2 Sarfraz Nawaz

مسل نمبر 103145 میں
Khalida Kaleem Tariq

زوجہ Iftikhar Hussein Tariq قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی اندازاً مالیتی -/US$8000 اس وقت مجھے مبلغ -/300 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khalida Kalem Tariq گواہ شد نمبر 1 Kareem u KAleem گواہ شد نمبر 2 Majeed u Kaleem

مسل نمبر 103146 میں طاہرہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم ونیس پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/8000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیتی -/1600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت 42542

مسل نمبر 103147 میں KHadijat

زوجہ Durojaiye Abdul Rahman قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/53000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijat گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد

مسل نمبر 103148 میں S.A.Keshinro

زوجہ Ustaz A.R.Keshinro(late) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ S.A.Keshinro گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد

مسل نمبر 103149 میں Aina Monsurat.t

زوجہ B.A.Aina قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/53719 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aina Monsurat.T گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103150 میں Rofiat

زوجہ Abdus Salaam Mujeeb قوم ...... پیشہ لیکچرار عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 نائیجرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rofiat گواہ شد نمبر 1 Zakarriya گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد

مسل نمبر 102999 میں عطیہ عتیق

زوجہ محمد عتیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 33 گرام اندازاً مالیت -/65000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ عتیق گواہ شد نمبر 1 محمد عتیق ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم وصیت 40990

مسل نمبر 42742 میں نصرت جہاں

زوجہ رانا محفوظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 47043 میں نسرین احسان

زوجہ رانا احسان الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (2) نقد رقم پرائز بانڈ مبلغ -/10,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی $6\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/233000 روپے (4) مشترکہ رہائشی مکان میں حصہ واقع لاہور مالیتی -/425000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین احسان گواہ شد نمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان شہزاد ولد رانا احسان الٰہی

مسل نمبر 51590 میں عفت شاہین

زوجہ ارشاد اللہ امانت قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولے مالیت -/105000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت شاہین گواہ شدہ نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ارشاد اللہ امانت ولد نور محمد

مسل نمبر 57544 میں جمیل احمد

ولد منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد محمد افضل مبشر گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد غلام احمد

مسل نمبر 62007 میں رضیہ جبار

زوجہ چوہدری عبد الجبار (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجیوالا جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان از ترکہ خاوند (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) واقع جھنگ اندازاً مالیتی -/1,800,000 روپے (2) رہائشی مکان از ترکہ خاوند برقبہ

$4\frac{1}{2}$ مرلے (کے $\frac{2}{3}$ حصے کا $\frac{1}{8}$ حصہ) واقع ربوہ مالیتی-/600,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی-/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2205 روپے ماہوار بصورت پنشن از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ جبار گواہ شد نمبر 1 میاں منور احمد ولد میاں نواب دین گواہ شد نمبر 2 عبید اللہ خلیل ولد شمیر خان

مسل نمبر 63426 میں محمد اشرف

ولد محمد خان قوم جٹ پیشہ خادم بیت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی زمین برقبہ ایک واقع دھرگ نارووال اندازاً مالیتی-/100,000 روپے حصہ داران (4 بھائی اور 2 بہنیں) اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبد العزیز گواہ شد نمبر 2 امانت اللہ انجم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72917 میں رضوانہ ظفر

زوجہ ظفر احمد اوپل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت ...... ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی-/110,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ ظفر گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت 43567 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 72941 میں بشریٰ فائزہ

زوجہ زاہد احمد قوم قریشی پیشہ سلائی عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 165 چھوٹی ایسٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ-/20,000 روپے (2) طلائی انگوٹھی ایک عدد مالیتی-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فائزہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد قریشی محمد سعید احمد

مسل نمبر 74994 میں منظور احمد

ولد حسن دین قوم ارائیں پیشہ فارغ (کاشتکاری) عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ-/150,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکٹر واقع ضلع شیخوپورہ مالیتی-/250,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662

مسل نمبر 103151 میں سید بشیر احمد بخاری

ولد قاسم علی شاہ قوم سید پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید بشیر احمد بخاری گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 عابد علی ولد کفایت اللہ

مسل نمبر 103152 میں محمد عبد اللہ

ولد سید محمد قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد عاطف ولد محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 103153 میں شازیہ طاہر

زوجہ محمد طاہر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاطف ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 103154 میں صفیہ ساجد

زوجہ ساجد احمد قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیت-/4500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ ساجد گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت 38042 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت 23338

مسل نمبر 103155 میں سمیرا نصیر

زوجہ خالد محمود قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی پونے تین تولے اندازاً مالیت-/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا نصیر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ولد عبد الستار

مسل نمبر 103156 میں منصورہ مظفر

زوجہ خواجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 19 گرام مالیت-/50200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مظفر گواہ شد نمبر 1 خواجہ مظفر احمد ولد محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ بھلی

مسل نمبر 103157 میں آسیہ مجید

بنت عبد المجید قوم ہاشمی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ مجید گواہ شد نمبر 1 عدنان مجید ولد عبد المجید گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد سعید ولد منور احمد

مسل نمبر 103158 میں فرحان احمد بٹ

ولد شوکت علی بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاد چوک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد محمد صادق

مسل نمبر 103159 میں نذیر احمد

ولد محمد حسین قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی وصیت 61786 گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ وصیت 75217

مسل نمبر 103160 میں سیدہ آصفہ نصیر

زوجہ سید نصیر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھملہ تحصیل سرائے عالمگیر ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیتی-/350,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ آصفہ نصیر گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد ولد سید محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 سید ابراہیم احمد ولد سید نصیر احمد

مسل نمبر 103161 میں سید ابراہیم احمد

ولد سید نصیر احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن بھملہ تحصیل سرائے عالمگیر ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید ابراہیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 سید اثمار احمد

مسل نمبر 103162 میں سید اثمار احمد

ولد سید نصیر احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھملہ تحصیل سرائے عالمگیر ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید اثمار احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد ولد ملک کرم الدین بشیر گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد یوسف

مسل نمبر 103163 میں سید حماد احمد

ولد سید نصیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھملہ تحصیل سرائے عالمگیر ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید حماد احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد بھٹی ولد ملک کرم الدین گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد ولد سید محمد یوسف

مسل نمبر 103164 میں شمس الدین

ولد جاوید اختر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وی اے ایف کمپلیکس E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس الدین گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد اعجاز الحق گواہ شد نمبر 2 نیرّ احمد قمر وصیت 71159

مسل نمبر 103165 میں مبشر احمد منہاس

ولد محمد احمد انور قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد منہاس ولد محمد احمد انور گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان فیاض ولد حکیم محمد رمضان

مسل نمبر 103166 میں سید بشیر احمد شاہ

ولد سید محمد شریف قوم سید پیشہ پنشن عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ہیلتھ کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید بشیر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب فیضی ولد عبدالجبار گواہ شد نمبر 2 سید بدر منیر ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 103167 میں ناصرہ بیگم

زوجہ سید بشیر احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ہیلتھ کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد شاہ ولد سید محمد شریف گواہ شد نمبر 2 سید بدر منیر ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 103168 میں عرفان حمزہ

ولد مسعود احمد قوم عرب پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان حمزہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد عرب ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عثمان غنی ولد مسعود احمد عرب

مسل نمبر 103169 میں نادیہ ضیاء

بنت محمد صادق ضیاء (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک موہڑہ تحصیل وضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 برہان الدین احمد محمود ولد شریف احمد راجوری گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 103170 میں اشتیاق احمد خان

ولد غلام احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم/ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق احمد خان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد ولد رانا صادق حسین

مسل نمبر 103171 میں اِحتشام احمد خان

ولد غلام احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احتشام احمد خان گواہ شد نمبر 1 احیاء الدین قریشی ولد رفیع الدین قریشی گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد ولد رانا ثاقب حسین

مسل نمبر 103172 میں احیاء الدین قریشی

ولد رفیع الدین قریشی قوم شیخ قریشی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احیاء الدین قریشی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد خان ولد غلام احمد خان

مسل نمبر 103173 میں باسمہ دلدار

زوجہ محمد افضال قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 ماشے اندازاً مالیت -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔باسمہ دلدار گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر 2 راجہ دلدار احمد ولد راجہ محمد زمان

مسل نمبر 103174 میں ایمن زہرہ

بنت ظہور احمد بابر قوم شکرانی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ایمن زہرہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 103175 میں فرحت ناز

زوجہ سعید احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $7\frac{1}{4}$ مرلے اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیتی -/456000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت ناز گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 ساجد رفیق وصیت نمبر 51114

مسل نمبر 103176 میں شیراز محمود

ولد آفتاب احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز محمود گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2

ساجد رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 103177 میں عافیہ انعم

بنت پرویز احمد قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ انعم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت 32516 گواہ شدنمبر 2 ساجد رفیق وصیت 51114

مسل نمبر 103178 میں نازیہ صدف

بنت محمد بوٹا قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ صدف گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت 48006 گواہ شدنمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 103179 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ عبد الغفور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی دو تولے اندازاً مالیت -/70,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد ولد ڈاکٹر محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 103180 میں نصیرہ سرور

زوجہ محمد سرور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والدین) مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ سرور گواہ شدنمبر 1 محمد سرور ولد محمد ابراہیم گواہ شدنمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 103181 میں امتہ المتین

زوجہ شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ -/20,000 روپے (3) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً قیمت -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 انیس الرحمان ولد عبد الشکور گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 103182 میں ربیعہ شریف

بنت شریف احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ شریف گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد محمد حسین مرحوم گواہ شدنمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 103183 میں سیدہ صالحہ متین

زوجہ سید مختار احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولے مالیت -/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ صالحہ متین گواہ شدنمبر 1 سید مختار احمد وصیت 91159 گواہ شدنمبر 2 سید مروت حسین وصیت 52066

مسل نمبر 103184 میں Lucky Ahmad

بنت Shahid Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lucky Ahmed گواہ شدنمبر 1 Nabid Ahmed گواہ شدنمبر 2 Shahid Ahmed

مسل نمبر 103185 میں

Saleh Ahmed Akand

ولد Kashem Ali Akand قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleh Ahmed Akand گواہ شد نمبر 1 Anowar Ali گواہ شدنمبر 2 Naser Ahmad

مسل نمبر 103186 میں Akhee Moni

بنت Shahid Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Akhee Moni گواہ شدنمبر 1 Nabid Ahmed گواہ شدنمبر 2 Shahid Ahmed

مسل نمبر 103187 میں

Akter Jahan Rumu

زوجہ Naser Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.03 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk,15000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk30,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Akter Jahan Rumu گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmad گواہ شدنمبر 2 Anowar Ali

مسل نمبر 103188 میں Saleha Farid

زوجہ Farid Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 0.625 گرام اندازاً مالیت -/Tk1000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Farid گواہ شد نمبر 1 Shohal Ahmad گواہ شدنمبر 2 Rasel Ahmed

مسل نمبر 103189 میں Md.Alamgir

ولد Md.Soliman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Alamgir گواہ شدنمبر 1 Anowar Ali گواہ شدنمبر 2 Md.Jahangeer

مسل نمبر 103190 میں Omaer Ahmed

ولد Taher Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omaer Ahmed گواہ شدنمبر 1 Taher Ahmed گواہ شدنمبر 2 Anowar Ali

مسل نمبر 103191 میں

Md.Altaf Hossain

ولد Md.Ismail Bokhari قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وزنی 1.50 گرام اندازاً مالیت -/Tk1500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk6900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Altaf Hossain گواہ شدنمبر 1 Omaer Ahmed گواہ شدنمبر 2 Anowar Ali

مکرم منیر احمد صاحب

سانحہ دارالذکر گڑھی شاہو لاہور کے دو شہید بھائی

میرے دو بیٹے مکرم انیس احمد صاحب اور مکرم منور احمد صاحب کی شہادت کا واقعہ

28 مئی 2010ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور اور دارالذکر گڑھی شاہو لاہور میں معصوم اور نہتے احمدیوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔ اس دن دارالذکر میں میرے دو بیٹے مکرم انیس احمد صاحب اور مکرم منور احمد صاحب کو بھی دہشت گردوں نے سفاکی سے شہید کر دیا۔

28 مئی 2010ء کی صبح دس بجے خاکسار اپنے بیٹے کے ساتھ گھر سے دفتر کی طرف موٹر سائیکل پر سوار ہو کے گیا اور تقریباً ساڑھے دس بجے ہم اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ دوپہر ایک بجے میرے پاس منور احمد آیا کہ جمعہ کی نماز پڑھنے چلیں۔ میں بھی حسب معمول ساتھ ہو لیا۔ پلازہ کے کونے پر پہنچے تو میں نے کہا کہ منور میری ٹوپی دفتر رہ گئی ہے وہ لے آئیں۔ منور احمد نے مجھے وہاں کھڑا کیا اور دفتر سے ٹوپی لے آیا۔

بیت الذکر پہنچ کر منور احمد ہمیشہ کی طرح مجھے گیٹ پر اتار کر خود موٹر سائیکل کھڑا کرنے چلا گیا میں نے وضو کیا ہوا تھا۔ سیدھا دارالذکر میں جا کر کرسی پر بیٹھ کر نماز سنت ادا کرنی شروع کر دی۔ ابھی سلام پھیرا ہی تھا کہ دارالذکر کے بڑے گیٹ کی طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ سنائی دی۔ انیس احمد میرا بیٹا بھاگ کر میری طرف آیا کہ آپ لیٹ جائیں میں نے کہا بیٹا چھپ جائیں۔ میں چھپنے کے لئے باہر نکلا، منور احمد نے باہر پلاٹ میں شور ڈالا ہوا تھا کہ اسلحہ لائیں ان عناصر کا مقابلہ کریں۔ میں نے منع کیا آپ اکیلے ان کا مقابلہ کیسے کریں گے۔ آپ کے پاس کوئی چیز بھی نہیں اور اسلحہ کسی کے پاس نہیں۔

میں انصار اللہ کے دفتر کی گلی میں چھپ گیا بعد میں گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہوئی میں نے دو جنگیں لڑیں ہیں اتنی گولیاں وہاں نہیں برسی تھیں جتنی یہاں پر چل رہی تھیں کچھ لوگ بیت کے اوپر سے گرنیڈ پھینک رہے تھے اور خودکش حملہ والے زیادہ نقصان کر رہے تھے۔

دارالذکر کی پہلی صف میں جو حضرات تھے ان کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا۔ جب تک ان کے پاس اسلحہ تھا گولیاں چلاتے رہے کسی نے مزاحمت نہ کی۔ منور احمد کا سنا ہے کہ اس نے دہشت گرد کو پکڑا تھا مگر اس نے خودکش حملہ کر کے منور احمد کو بھی شہید کیا اور خود بھی مر گیا۔ دوپہر ایک بج کر تیس منٹ سے شروع ہونے والی آفت شام چار بج کر تیس منٹ پر ختم ہوئی۔

مجھے ساڑھے چار بجے اطلاع ملی کہ آپ کا بڑا بیٹا انیس احمد شہید ہو چکا ہے جس کو کھڑا کر کے ماتھے پر گولی ماری گئی۔ دوسرا منور احمد ہسپتال میں ہے جو کہ مجھ سے چھپائے رکھا۔ آخر آٹھ بجے پتہ چلا کہ منور احمد بھی شہید ہو گیا۔

اسی وقت ان کی میتیں ربوہ لے جائی گئیں۔ مورخہ 29 مئی کو صبح ساڑھے پانچ بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین ہوئی وہاں امانتاً دفن ہیں۔

”راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو“

مکرم انیس احمد صاحب کی عمر 35 سال تھی اس نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ عطیہ انیس صاحبہ عمر 32 سال ایک بیٹا فرحان احمد عمر 7 سال اور ایک بیٹی ھبۃ الحی عمر 2 سال چھوڑی ہیں۔

جبکہ مکرم منور احمد صاحب کی عمر 30 سال تھی اس نے اہلیہ مکرمہ عمیرہ منور صاحبہ عمر 28 سال ایک بیٹی رضوانہ صباحت عمر 8 ماہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس موقعہ پر تمام احمدیوں نے جس طرح تعزیت اور ہمدردی کی وہ اپنی مثال آپ تھی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود فون کر کے ہم سب اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کی اور صبر و حوصلہ عطا فرماتے ہوئے سب کو تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی ان قربانیوں کو قبول فرمائے، زخمیوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور احمدیوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ نیز اپنے پیاروں کی زبان سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو ترقیات سے نوازتا چلا جائے، ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے اور نیکیوں کی توفیق بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28 مئی کو دارالذکر لاہور میں ہونے والے دلخراش واقعہ میں خاکسار کی بھانجی مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر کنگ ایڈروڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور کے خاوند مکرم ڈاکٹر رفاد صاحب ابن مکرم میجر میر محمد عاصم صاحب اسلام آباد بھی شدید زخمی ہوئے۔ بائیں ٹانگ میں فریکچر ہوا۔ جس پر مناسب علاج کے بعد پلاسٹر لگا دیا گیا۔ جو کم از کم 2 ماہ مزید رہے گا۔ نیز چہرہ گرنیڈ پھٹنے سے زخمی ہو گیا ہے۔ جس کی پلاسٹک سرجری کر دی گئی ہے۔ مگر چہرے سے چھرے نکالنا فی الحال مناسب نہیں سمجھا گیا۔ ڈاکٹر موصوف سروسز ہسپتال لاہور میں سینئر رجسٹرار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو جلد از جلد کامل شفاء عطا فرمائے کہ وہ جماعت اور انسانیت کی خدمت کر سکیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر صاحب سابق قائد ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ فاتحہ مجید نے بعمر ساڑھے آٹھ سال قرآن کریم کا پہلا دور ختم کر لیا ہے۔ عزیزہ سے ان کے والد مکرم آصف مجید صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم حکیم نصیر احمد تنویر صاحب آف حافظ آباد کی نواسی اور مکرم عبدالمجید صاحب بزاز آف حافظ آباد کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآنی انوار سے منور کرے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

کامیابی

۞ مکرمہ امۃ الرؤف باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم صاحب سابق انچارج المہدی ہسپتال مٹھی نے امسال آسٹریلین میڈیکل کونسل AMC کا امتحان خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزم کیلئے اور جماعت احمدیہ کیلئے مبارک کرے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ بشریٰ صادقہ پراچہ صاحبہ)

۞ مکرمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ بشریٰ صادقہ پراچہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 15/4 دارالبرکات ربوہ برقبہ 10 مرلہ 250 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ چونکہ خاکسار اکلوتی وارث ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مدثر احمد بشارت صاحب دارالیمن شرقی احسان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم میر غلام محمد صاحب دارالیمن شرقی احسان ربوہ مورخہ 27 جون 2010ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ پیارے ابا جان موصی تھے۔ مورخہ 29 جون کو بعد از نماز عصر گراؤنڈ دارالیمن شرقی ربوہ میں مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے نماز جنازہ پڑھائی نیز تدفین کے بعد دعا بھی محترم حافظ صاحب نے کروائی۔ پیارے والد صاحب کا تعلق مقبوضہ کشمیر سے تھا اور انہوں نے جوانی میں خواب کے ذریعے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کی۔ تہجد اور نماز کے پابند تھے تمام عمر خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق رکھا ہم سب بہن بھائیوں کو بھی بار بار حکم دیتے کہ خلافت کی برکت سے ہی تمام بھلائیاں ہیں۔ پسماندگان میں 3 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اقبال گوندل صاحب ترکہ مکرمہ نجمہ خانم صاحبہ)

۞ مکرم محمد اقبال گوندل صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ محترمہ نجمہ خانم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام اکاؤنٹ نمبر 14/128 تحریک جدید میں 39,982 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم خاکسار اور میرے بھائی مکرم محمد انور صاحب میں بحصص مساوی تقسیم کر دی جائے۔ جملہ ورثاء میں ہم دو بھائی ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد اقبال صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم محمد انور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆

ضرورت محررین درجہ دوم

صدر انجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم از کم 45 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495/1100 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیداوار کیلئے In Page اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہونگے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت منداور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورے اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کیلئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے 15 ستمبر 2010ء کو امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

نصاب امتحان کمیشن

ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے

6۔ امتحان کا نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

☆ قرآن مجیدہ ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ

☆ چالیس جواہر پارے،

ارکان...... نماز مکمل باترجمہ

☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات

☆ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ

☆ نظم از درثمین، شان......

☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ

☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات

☆ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہوگا اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال ربوہ سے طبی معائنہ کرانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال ربوہ کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت منداور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان)

مذہبی تعلیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میرے نزدیک ہمیں زیادہ توجہ جس طرف دینی چاہئے وہ تعلیم ہے اور وہ بھی مذہبی تعلیم۔ یہی تعلیم ہماری اولاد کے ہوش وحواس قائم رکھ سکتی ہے...... ہمارے ملک کے لوگ اس طرح دیوانہ وار یورپ کی تقلید کررہے ہیں کہ اسے دیکھ کر شرم وندامت سے سر جھک جاتا ہے...... ہمیں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہئے۔"

(الازھار لذوات الخمار نیا ایڈیشن ص213)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ضرورت خواتین اساتذہ وکارکنان

(مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول)

مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں انٹرمیڈیٹ کلاسز کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ و دیگر عملہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/ امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول اور شناختی کارڈ کی کاپی مورخہ 25 جولائی 2010ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ واقفات نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتی ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔ تجربہ اضافی قابلیت تصور ہوگی۔

(درخواست میں مکمل ایڈریس اور ٹیلی فون نمبرز ضرور تحریر کریں)

آسامی	قابلیت
1۔ انگریزی	ایم اے انگلش
2۔ میتھ	ایم ایس سی میتھ
3۔ اردو	ایم اے اردو
4۔ بیالوجی	ایم ایس سی بیالوجی
5۔ فزکس	ایم ایس سی فزکس
6۔ کیمسٹری	ایم ایس سی کیمسٹری
7۔ مطالعہ پاکستان	ایم اے پاکستان سٹڈیز
8۔ اسلامیات	ایم اے اسلامیات
9۔ اسسٹنٹ لائبریرین	بی اے+لائبریری سائنس میں ڈپلومہ لائبریری سنبھالنے کی اہلیت
10۔ لیب اٹنڈنٹ	ایف ایس سی
11۔ کلرک (خواتین)	ایف اے/بی اے
12۔ مددگار کارکن	ایک مرد۔ ایک خاتون
13۔ خاکروبہ	ایک آسامی
14۔ سیکیورٹی گارڈ	ایک آسامی ترجیحاً (ریٹائرڈ فوجی۔ ذاتی اسلحہ)

(نظارت تعلیم)

خبریں

سکھر کے قریب ریلوے ٹریک پر دھماکہ

سکھر کے قریب بیگماں جی اور روہڑی ریلوے سٹیشن کے درمیان لاہور سے کراچی جانے والے ریلوے ٹریک پر دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ٹریک کا تین فٹ سے زائد حصہ تباہ ہوگیا، دھماکے کے بعد ڈاؤن ٹریک پر ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔ بم ڈسپوزل سکواڈ کے مطابق دھماکے میں ساڑھے چار کلو بارودی مواد استعمال کیا گیا۔

پنجاب اور سندھ میں پانی کا تنازع طے

صوبہ پنجاب اور سندھ کے درمیان نہری پانی کی تقسیم کا تنازع طے پا گیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعظم گیلانی کی صدارت میں ہونے والے وزرائے اعلیٰ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا۔ وزیراعظم ہاؤس کی طرف سے جاری اعلامیے کے مطابق صوبہ پنجاب اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ کی سربراہی میں منعقدہ اجلاس میں اتفاق کیا گیا ہے کہ پانی کی تقسیم کیلئے 6 جولائی کو کیا جانے والا فیصلہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ جبکہ پانی کی موجودہ دستیابی اور صوبوں کی ضروریات کے مطابق پانی کی تقسیم کے معاملے کا جائزہ لینے کیلئے ارسا کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے۔

پنجاب اسمبلی نے میڈیا کے حق میں قرارداد منظور کر لی

پنجاب اسمبلی نے میڈیا کے حق میں قرارداد منظور کر لی ہے۔ قرارداد صوبائی وزیر قانون رانا ثناء اللہ نے پیش کی۔ 105 ارکان اسمبلی میں سے کسی رکن اسمبلی نے بھی قرارداد کی مخالفت میں ووٹ نہیں دیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب بھی اس موقع پر ایوان میں موجود تھے۔ قرارداد کے متن میں بیان ہے کہ آمریت کے خاتمے اور عدلیہ کی بالادستی کی تحریک اہل صحافت کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتی تھی۔

452 ڈگریاں درست، 29 جعلی اور 33 مشکوک

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے 29 ارکان اسمبلی کی ڈگریاں جعلی ہونے کی تصدیق کر دی جبکہ 452 کو درست اور 33 کو مشکوک قرار دے دیا ہے، پنجاب یونیورسٹی نے بھی 6 ڈگریوں کے جعلی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مشیر محمود رضا نے کہا ہے کہ ڈگریوں کی تصدیق کیلئے ہائر ایجوکیشن کمیشن پر کوئی دباؤ نہیں۔ جن ارکان کی ڈگریاں جعلی نکلی ہیں ان کے نام ابھی منظر عام پر نہیں لائے جا سکتے۔

بچپن میں پھل، سبزیاں کھانے سے کینسر کا خطرہ کم

بچپن میں پھلوں اور سبزیوں کا استعمال بڑی عمر میں کینسر لاحق ہونے کے خطرات کو کم کر دیتا ہے۔ ایک بین الاقوامی جریدے میں شائع ہونے والی تازہ رپورٹ میں طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ بچپن میں پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ استعمال نہ صرف صحت مندی کا باعث بنتا ہے بلکہ اس سے بڑی عمر میں کینسر لاحق ہونے کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ والدین کو چاہئے کہ بچوں کو زیادہ سے زیادہ پھل اور سبزیوں کی طرف رغبت دلائیں۔ سبزیوں کے کھانے سے نہ صرف جسمانی نظام فعال ہوتا ہے بلکہ قوت مدافعت بھی بڑھتی ہے اور جسم میں کینسر جیسے مہلک امراض سے لڑنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑی عمر میں سبزیوں کی افادیت کا فائدہ اٹھانے سے زیادہ بہتر بچپن سے عادت ڈالنا ہے کیونکہ بچپن کی قوت مدافعت ہمیشہ ساتھ رہتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنے علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو و ہربل فارما ہسپتال
احمد نگر ربوہ 0334-6372686

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فینسی جیولرز

FD-10